PAF opposes proposal to increase ST on export to 5pc

RECORDER REPORT

KARACHI: Pakistan Apparel Forum on Wednesday opposed the government's proposal to increase sales tax on exports from two percent to five percent, warning that the hike would hurt the economy.

Talking to Business Recorder, Chairman PAF, Muhammad Javed Bilwani, said that the government was going to increase sales tax on exports to five percent which might damage the country's economy and hurt the exporting sector badly.

Exporters are unable to pay the existing two percent sales tax for want of finances, he said, adding that "the Government will be imposing 5 percent on exports which will surely be one more nail in the coffin of exports of the country as the two percent Sales Tax is already hurting the exports."

He said that the Value-Added Textile Exporters were already highly burdened with soaring power and gas tariffs, besides other key essential raw materials making industrial output expensive in Pakistan as compared to the competitors.

"Huge amount of the exporters is blocked in Sales Tax Refund Claims amounting to billions of rupees; Customs Rebate Claims of billions of rupees and Billions of rupees of DLTL Claims which are held up by the government since an abnormally long period of time," Bilwani said.

He said that despite Pakistan enjoyed a GSP plus status, its textile exports had slumped by 1.57 percent in July to March 2014-15.

"This shows that any increase in the rate of Sales Tax would further lead to decline in the exports of Pakistan, which would result in decline in foreign exchange earnings and increase in the trade deficit leading to further relocation of industries abroad causing mass unemployment; worsening law and order situation and chaos," chairman PAF said.

He said that the Value Added Textile Export Sector continued with its demand for "no payments, no refunds regime" to end tax frauds for good. He said that the existing system of collecting sales tax and then refunding had failed to work, scaling down exporters finances and involving a big tax officers staff and precious time of the FBR.

He said that the five percent sales tax on exports would amount to a fatal blow to the financially week exporters. Nowhere in the world, he said, sales tax was charged from the export sectors and exports were zero-rated globally. He appealed to the government to review and withdraw the decision.

37-H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی جمعرات 30 اپریل 2015ء

5 فیصد برآمدی سیلز ٹیکس ملکی برآمدات کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہوگا

جاوید بلوانی

ویلیوایڈیڈ ٹیکسٹائل برآمد کنندگان بجلی، گیس کے غیر معمولی طور پر زائد نرخوں، مہنگے بنیادی خام مال کے بوجھ سے پسے جارہے ہیں

برآمد کنندگان سیلز ٹیکس، کسٹمز ری بیٹ اور ڈی ایل ٹی ایل ریفنڈ کلیمز کے اربوں روپے رکے جانے سے شدید مالی بحران کا شکار ہیں

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان اپیرل فورم کے چیئرمین محمد جاوید بلوانی نے کہا ہے کہ اگر حکومت نے برآمدات پر سیلز ٹیکس کی شرح 2 فیصد سے بڑھا کر 5 فیصد کردی تو یہ اقدام ملکی برآمدات کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ معلوم ہوا ہے کہ حکومت برآمدات پر سیلز ٹیکس کی شرح میں مزید 3 فیصد اضافے پر غور کررہی ہے جس کے برآمدات پر تباہ کن منفی اثرات مرتب ہوں گے کیونکہ سیلز ٹیکس کی موجودہ 2 فیصد شرح نے پہلے ہی برآمدات پر منفی اثرات مرتب کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ویلیوایڈیڈ ٹیکسٹائل برآمد کنندگان پہلے ہی بجلی، گیس کے غیر معمولی طور پر زائد نرخوں، مہنگے بنیادی خام مال کے بوجھ سے پسے جارہے ہیں، پاکستان میں کاروبار کرنے کی لاگت حریف ممالک کی نسبت زیادہ ہے، اوپر سے حکومت نے طویل عرصے سے برآمد کنندگان کے سیلز ٹیکس، کسٹمز ری بیٹ اور ڈی ایل ٹی ایل ریفنڈ کلیمز کے اربوں روپے روک رکھے ہیں جس کے باعث وہ شدید مالی بحران کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جی ایس پی پلس درجہ حاصل ہونے کے باوجود جولائی تا مارچ 15 - 2014 کے دوران پاکستان کی ٹیکسٹائل برآمدات میں 57 . 1 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی ہے جس سے یہ بات صاف ظاہر ہوگئی ہے کہ اگر سیلز ٹیکس کی شرح میں کوئی بھی اضافہ کیا گیا تو برآمدات میں مزید کمی ہوگی اور اس کے نتیجے میں قیمتی زرمبادلہ کا نقصان ہوگا اور تجارتی خسارہ بڑھے گا۔ انہوں نے کہا کہ برآمدی صنعتیں بھی بیرون ملک منتقل ہوں گی جس سے بے روزگاری میں اضافہ ہوگا۔ ملک میں امن وامان کی خراب صورتحال کی وجہ سے پہلے ہی بیروزگاری کی شرح تشویشناک حد تک بڑھ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ویلیوایڈیڈ ٹیکسٹائل سیکٹر تسلسل سے ٹیکس فراڈز کی روک تھام کے سلسلے میں ''نو پیمنٹ نو ریفنڈ رجیم'' نظام کا مطالبہ کررہا ہے کیونکہ سیلز ٹیکس وصولی اور پھر واپسی کے کام میں ایف بی آر کی افرادی قوت بلاوجہ مصروف رہتی ہے جبکہ اس افرادی قوت کو ٹیکس آمدنی بڑھانے کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ برآمدات پر 5 فیصد سیلز ٹیکس برآمد کنندگان کی پیٹھ میں چھرا گھونپنے کے برابر ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کے کسی بھی ملک میں برآمدی سیکٹر سے سیلز ٹیکس نہیں لیا جاتا اور تمام برآمدی سیکٹرز زیرو ریٹڈ کام کرتے ہیں۔ انہوں نے حکومت سے استدعا کی کہ ویلیوایڈیڈ ٹیکسٹائل ایکسپورٹ سیکٹر پر 5 فیصد سیلز ٹیکس کے نفاذ کے فیصلے کو فوری طور پر واپس لیا جائے کیونکہ اس اقدام سے 73 . 13 ارب ڈالر برآمدات کا حامل یہ اہم برآمدی سیکٹر بری طرح متاثر ہوگا۔ حکومت آئندہ وفاقی بجٹ میں ''نو پیمنٹ، نو ریفنڈ رجیم'' کا اعلان کرے جس کے نتیجے میں ملکی برآمدات میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔

روزنامہ ایکسپریس، کراچی۔ جمعرات، 30 اپریل، 2015ء

وفاقی حکومت کا برآمدات پر سیلز ٹیکس 3 فیصد بڑھانے پر غور

ویلیوایڈیڈ ٹیکسٹائل ایکسپورٹرز پہلے ہی مسائل کا شکار، ایکسپورٹ کو شدید دھچکا لگے گا، اپیرل فورم

کراچی (بزنس رپورٹر) وفاقی حکومت کی جانب سے برآمدات پر سیلز ٹیکس کی شرح میں 3 فیصد اضافے کی تجویز پر غور شروع کردیا گیا جس پر مقامی برآمد کنندگان زبردست ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ برآمدات پر سیلز ٹیکس کی شرح 2 فیصد سے بڑھا کر 5 فیصد کرنے کی صورت میں ملکی برآمدات کو سنگین نوعیت کا دھچکا پہنچے گا اور یہ اقدام پاکستانی برآمدات کے تابوت میں آخری کیل ٹھونکنے کے مترادف ہوگا۔ پاکستان اپیرل فورم کے چیئرمین محمد جاوید بلوانی نے کہا ہے برآمدات پر سیلز ٹیکس کی شرح میں مزید 3 فیصد اضافے سے برآمدات پر تباہ کن منفی اثرات مرتب ہوں گے کیونکہ سیلز ٹیکس کی موجودہ 2 فیصد شرح نے پہلے ہی برآمدات پر منفی اثرات مرتب کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ویلیوایڈیڈ ٹیکسٹائل برآمد کنندگان پہلے ہی بجلی، گیس کے غیر معمولی طور پر زائد نرخوں، مہنگے بنیادی خام مال کے بوجھ سے پسے جارہے ہیں، پاکستان میں کاروبار کرنے کی لاگت حریف ممالک کی نسبت زیادہ ہے، اوپر سے حکومت نے طویل عرصے سے برآمد کنندگان کے سیلز ٹیکس، کسٹمز ری بیٹ اور ڈی ایل ٹی ایل ریفنڈ کلیمز کے اربوں روپے روک رکھے ہیں جس کے باعث وہ شدید مالی بحران کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جی ایس پی پلس درجہ حاصل ہونے کے باوجود جولائی تا مارچ 15-2014 کے دوران پاکستان کی ٹیکسٹائل برآمدات میں 1.57 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی ہے جس سے یہ بات صاف ظاہر ہوگئی ہے کہ اگر سیلز ٹیکس کی شرح میں کوئی بھی اضافہ کیا گیا تو برآمدات میں مزید کمی ہوگی۔ انہوں نے حکومت سے استدعا کی کہ آئندہ وفاقی بجٹ میں "نو پیمنٹ، نو ریفنڈ رجیم" کا اعلان کرے جس کے نتیجے میں ملکی برآمدات میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔

Pakistan Hosiery Manufactures & Exporters Association ★
37-H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

روزنامہ نئی بات (14) 30 اپریل 2015ء

سیلز ٹیکس میں 3 فیصد اضافہ ملکی برآمدات تباہ کر دیگا، جاوید بلوانی

اگر ٹیکس شرح میں اضافہ کیا تو برآمدات میں مزید کمی ہوگی اور قیمتی زرمبادلہ کا نقصان ہوگا

کراچی (کامرس رپورٹر) ہوزری اور ویلیوایڈڈ ٹیکسٹائل انڈسٹری سے وابستہ صنعتکاروں اور برآمدکنندگان نے نئے بجٹ میں سیلز ٹیکس کی شرح 3 فیصد اضافے سے 5 فیصد کیے جانے کی اطلاعات پر تشویش کا اظہار کردیا ہے۔ پاکستان اپیرل فورم کے چیئرمین محمد جاوید بلوانی نے کہا کہ اگر حکومت نے برآمدات پر سیلز ٹیکس کی شرح 2 فیصد سے بڑھا کر 5 فیصد کردی تو یہ اقدام ملکی برآمدات کے تابوت میں آخری کیل ٹھونکنے کے مترادف ہوگا۔ یہ اطلاعات ہیں کہ حکومت برآمدات پر سیلز ٹیکس کی شرح میں مزید 3 فیصد اضافے پر غور کررہی ہے جس کے برآمدات پر تباہ کن منفی اثرات مرتب ہوں گے کیونکہ سیلز ٹیکس کی موجودہ 2 فیصد شرح نے پہلے ہی برآمدات پر منفی اثرات مرتب کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ویلیوایڈڈ ٹیکسٹائل برآمدکنندگان پہلے ہی بجلی، گیس کے غیر معمولی طور پر زائد نرخوں، مہنگے بنیادی خام مال کے بوجھ سے پسے جارہے ہیں، پاکستان میں کاروبار کرنے کی لاگت حریف ممالک کی نسبت زیادہ ہے، اوپر سے حکومت نے طویل عرصے سے برآمدکنندگان کے سیلز ٹیکس، کسٹمز ری بیٹ اور ڈی ایل ٹی ایل ریفنڈ کلیمز کے اربوں روپے روک رکھے ہیں جس کے باعث وہ شدید مالی بحران کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جی ایس پی پلس درجہ حاصل ہونے کے باوجود جولائی تا مارچ 15-2014 کے دوران پاکستان کی ٹیکسٹائل برآمدات میں 1.57 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی ہے جس سے یہ بات صاف ظاہر ہوگئی ہے کہ اگر سیلز ٹیکس کی شرح میں کوئی بھی اضافہ کیا گیا تو برآمدات میں مزید کمی ہوگی اور اس کے نتیجے میں قیمتی زرمبادلہ کا نقصان ہوگا اور تجارتی خسارہ بڑھے گا۔

روزنامہ بیوپار کراچی (3) 30 اپریل 2015ء

صنعتکار و برآمدکنندگان کا سیلز ٹیکس کی شرح میں متوقع اضافہ پر اظہار تشویش

سیلز ٹیکس کی شرح 5 فیصد کردی تو یہ اقدام ملکی برآمدات کے تابوت میں آخری کیل ٹھونکنے کے مترادف ہوگا' جاوید بلوانی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ہوزری اور ویلیوایڈڈ ٹیکسٹائل انڈسٹری سے وابستہ صنعتکاروں اور برآمدکنندگان نے نئے بجٹ میں سیلز ٹیکس کی شرح 3 فیصد اضافے سے 5 فیصد کیے جانے کی اطلاعات پر تشویش کا اظہار کردیا ہے۔ پاکستان اپیرل فورم کے چیئرمین محمد جاوید بلوانی نے کہا کہ اگر حکومت نے برآمدات پر سیلز ٹیکس کی شرح 2 فیصد سے بڑھا کر 5 فیصد کردی تو یہ اقدام ملکی برآمدات کے تابوت میں آخری کیل ٹھونکنے کے مترادف ہوگا۔ جاوید بلوانی نے کہا کہ یہ اطلاعات ہیں کہ حکومت برآمدات پر سیلز ٹیکس کی شرح میں مزید 3 فیصد اضافے پر غور کررہی ہے جس کے برآمدات پر تباہ کن منفی اثرات مرتب ہوں گے کیونکہ سیلز ٹیکس کی موجودہ 2 فیصد شرح نے پہلے ہی برآمدات پر منفی اثرات مرتب کیے ہیں۔

Pakistan Hosiery Manufactures & Exporters Association
37-H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI